كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً

قرآن حکیم سورہ بقرہ

"ہندو ترکرو ونداگی نڈدارو دیندار چنّ بسونّا برواگ" ـــــــ (مونیشور)

لِنگایت

مُصنّفہ

تقدّس مآب حضرت مولانا صِدّیق دیندار چنّ بسویشور صاحب قبلہ

باھتمام

ممبران دیندار انجمن، آصف نگر، حیدرآباد دکن (اے پی)

بار اول ۵۰۰، بار دوم ۷۰۰، بار سوم ۳۰۰۰، بار چہارم صرف دیباچہ ۱۰۰۰

کتابت : محمد نور الدین رسنت پورہ حیدرآباد ۔

Md. Zulfeqar Ali
Ameer-E-Jumaat
Central Office Deendar Anjuman
Asifnagar Hyderabad - 28

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

دیباچہ

الحمد للہ انسان ایک لمحہ کے لئے بھی عالم ناسوت سے نکل کر عالم ملکوت
کے سہارے سے عالم جبروت کی سیر کرے تو اس کو آئینہ کی طرح منکشف ہوتا ہے
کہ ہر ہستی جو زمین و آسمان اور اسکے درمیان پھول پھل لا رہی ہے وہ مرکز روحانیت
کی طرف دوڑ رہی ہے اور عالم روحانیت اپنے مرکز عالم لاہوت کی طرف رجوع کر رہا ہے
تمام عارف الوجود والے خدام اپنے قائد واجب الوجود کی خدمت کے لیے مسلم کے قالب
میں ڈھل کر اپنے اختلافات کا بیان کرتے ہیں واحدیت سے وحدت میں آکر
احدیت میں فنا ہونا چاہتے ہیں اس طرح کلمہ طیبہ کے وسیلہ سے اپنی سلامتی کو نظر انداز
کر کے انسانوں میں سلامتی قائم کر کے مسلم کہلاتے ہیں دوسروں کے امن کیلئے اپنے
امن کو برباد کر کے مومن کہلاتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ وجود جو اس میدان میں کام
کر رہے ہیں۔

عالم جبروت کا طالب ہی ایک حقیقی طالب ہے ورنہ ناسوت کے چار عناصر کی
فطرتی تگ ملکوت کے تسبیحات اور تحمیدات کا انتشار کبھی اتفاق اور اتحاد کا حامی ہو
نہیں سکتا یہ قدرتی دلائل کا فیصلہ ہے کہ اللہ رب العالمین محض اتمام حجت کے لئے
ایک مدت تک استدراج کی صورت میں ناسوتی اور ملکوتی میدانوں کو انسان کا جولانگاہ
بناتا ہے۔ ایک وقت آتا ہے کہ وہ مالک الملک ایک لمحہ بھر میں اَخَذْنٰهُمْ
بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ کا نظارہ دکھاتا ہے خوش قسمت ہے وہ انسان
جو اس وعید سے بچ جائے۔

کوئی مذہبی کتاب ایسی نہیں ہے جس میں پیشگوئیاں ہوں اور اس نے اس زمانہ
کو قوموں کے طالب کا زمانہ نہ بتایا ہو۔ ہمارے پاس اس کے متعلق بے شمار قرآن کریم
اور احادیث اور اولیاء اللہ کی بتائی ہوئی پیشگوئیاں ہیں۔ ان تمام پر تبصرہ کرنے
کے بعد ہم اس نتیجہ کو پہنچے ہیں کہ مسلمان قوم اگر ذرا سا دامن دراز کریں تو تمام اقوام
عالم ان کے گود میں پڑنے تیار ہیں۔ مسلم قوم اگر اقوام عالم پر سرسری نظر ڈالے تو یہ
واضح ہو جاتا ہے کہ مختلف مصائب دنیا کے طوفان میں ٹکریں کھا کھا کر ہر قوم اسلام
کے قریب آگئی ہے خصوص وہ بے چارہ و بے تاج بے یار و مددگار قوم لنگایت
جن کی تعداد دکن میں تقریباً پچاس لاکھ ہے جسکو سہارا ہمیشہ مسلم قوم سے رہا اپنے
زبان حال سے پکار کر کہہ رہی ہے کہ اے رحمتہ للعالمین آپکا دامن وسیع ہے
ہم پر رحم کرو ہم بے کس و بے سہارا بے یار و مددگار قوم کو ظالموں کے پنجوں سے چھڑا
کر اپنے دامن میں لے لو۔ ہزار ہا برس سے ہری والوں نے ہم پر اور ہماری ہم
سایہ و ہم مشرب قریب النسل اقوام ڈراوڑیوں پر مظالم توڑے اور ہم کو شودروں
کے نمبر میں لایا ہم کو بے تخت و تاج کیا جنگلوں اور پہاڑوں میں بھگا دیا کئی ہزار برس

ہم جنگلوں میں وحشیوں کی طرح پھرتے رہے آج سے آٹھ سو سال پیشتر جب دکن میں مسلمانوں کا ورود ہوا ان کے طاقت وسطوت کے بل بوتے پر دوبارہ ہم عروج میں آئے تھے اور دکن کے میدانوں میں بڑے بڑے شہروں میں ہمارے دشمنوں کے مقابلہ میں انہیں مسلمانوں کے سہارے ہم نے اپنے بڑے سینوپاسن بنائے تھے اب بدقسمتی سے وہ ہماری یار و مددگار قوم حکومت سے بے دخل کر دی گئی ہے۔

وہ خود پریشان ہے ہماری قریبی تعلق والی ہماری بقا کے لئے بنیادیں مضبوط کرنے والی ڈراویڈی قوم جن کا کلمہ ہر اہر اہمادیو تھا ان کو ہمارے مقابلے والی قوم طاقتور ہونے کی وجہ سے ہری ہری سیتارام کا کلمہ پڑھا رہے ہیں یعنی ہراجنا کو ہری جنا بنا رہے ہیں دوسری طرف ان ڈراویڈی بھائیوں کو عیسائی قوم آٹھ ہزار میل سے آکر ہضم کر رہی ہے اور ایک طرف اپنی کثرت کے خیال سے آریہ قوم والے ان کا مذہب تبدیل کر رہے ہیں وہ وقت قریب معلوم ہوتا ہے کہ یہ کل ڈراویڈی قوم جن سے بیگار و مزدوری کا کام لیا جاتا تھا وہ بالکل ختم ہو جائیں گے اور ہم بے تخت و تاج قوم لنگایت کے سر پر بیگار آئے گا۔ ایسی مصیبت وخوف و ہراس کے زمانے میں اگر ہم جیتے ہیں تو صرف ایک امید پر جیتے ہیں وہ یہ کہ ہماری مستند کتب میں لکھا ہوا ہے کہ ہم کو ہر مصیبت سے بچانے والا ہم کو عروج پر پہنچانے والا ہم کو ہمارے دشمنوں پر غالب کرنے والا ہمارا اٹھارویں بسواں ایشور اوتار دین دار چن بسویشور آئے گا جس کے متعلق بطور پیشگوئیاں ہمارے پاس بارہ ہزار فقرات ہیں ہر نشیب و فراز کا وہ مالک ہوگا اسکے زمانہ میں منجملہ بہت سی برکات کے یہ ایک برکت ہے کہ " ہندو ترکرو وندا گی ندٹارو دیندار چن بسو نا بر داگ" یعنے جب دیندار چن بسویشور آئے گا وہ ہندو مسلمانوں کو ایک کرے گا۔

فقیر یہ بتانا چاہتا ہے کہ یہ خدا کے عین قانون کے مطابق ہے کہ اَنۡذِرۡ عَشِیۡرَتَکَ الۡاَقۡرَبِیۡنَ کے اصول کی بنا پر مسلمانوں سے رشتہ ونسل میں خوبو میں رنگ و روپ میں قریب رہنے والی قوم ہی ہندوستان میں سب سے اول ہدایت سے فیضیاب ہونے کی مستحق ہے۔

یہ قوم بعض متعصب وجودوں کے پروپگنڈوں کی وجہ سے غیریت کے پردہ میں چھپائی گئی ہے یہ بھولی بھالی قوم یہ نہیں جانتی ان گندم نما جو فروش وجودوں نے دوست کی صورت میں چند خود غرضیوں کے ماتحت ان کو دھوکہ میں رکھا ہے فقیر پر جب ان کے حقیقی حالات کا انکشاف ہوا تو اس کتاب میں فقیر نے محض اس قوم کو دھوکے سے بچانے کے لئے ان کے سامنے اس راز سربستہ کو افشا کرتے ہوئے مدلل طور پر قوم لنگایت کے نسبت ان کے معاشرت وتمدن ان کے روایات و درایات ان کے رسم و رواج ان کے رنگ و روپ ان کے اخلاق وجذبات ان کے زبان و رسم الخط ان کے نام ونشان انکے اعتقادات وایمانیات سے ثابت کیا ہے کہ یہ لوگ نسلاً عرب ہیں مسلمانوں کے ہمسایہ اور مذہباً بالکل قریب کے ہیں آج سے آٹھ سو سال پیشتر مذہبی حیثیت سے اس قوم نے بسویشور و اللہ ہماپربھو اور بعض اولیاء اللہ کی تلقین و تبلیغ سے اپنے تعلق کو پہچان لیا تھا آج سے پانچ سو سال پیشتر بعض متعصب پٹ والوں نے ان کے اور ہمارے درمیان منافرت کی خلیج حائل کر دی تھی اب بفضل رب العالمین دیندار چن بسویشور کے ظہور کی وجہ سے پھر وہی زمانہ آتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو وقت کا علاج ہے وہ مسلمان اور لنگایت قوم کا ذریعہ ملاپ ہے وہ بہت جلد اس خلیج کو پاٹ دے گا اس کتاب کی لاکھوں جلدیں کنڑی زبان میں چھپ کر اس قوم میں مفت تقسیم

ہونی چاہیئے یہ قوم تقریباً (۵۰) لاکھ ہے کم از کم دس لاکھ کاپیاں چھپ جائیں اور ان کے گھروں میں تقسیم ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اس حقیقت کے انکشاف کے بعد بہت جلد یہ قوم مسلمانوں سے مل جائے گی۔ دین دار انجمن والوں نے اس کام کا بیڑا اٹھایا ہے اُمید کہ انسانی ہمدردی رکھنے والے حضرات اس کام میں ہمارا ہاتھ بٹائیں گے۔

صدیق دیندار چن بسویشور

تصانیف حضرت مولانا صدیق دیندار چن بسویشور صاحب قبلہؒ

۱ ـــ کتاب جگت گرو یعنے سرور عالم "بزبان کنڑی یہ کتاب بذریعہ مذہب امن عالم کے مقصد پر لکھی گئی ہے ۔ اس میں پچیس معیارات سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضور نبیِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا کوئی جگت گرو یعنی سرور عالم نہیں کہلا سکتا۔ اقوام عالم کی مذہبی کتب خصوص ویدوں پُران شاستروں سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بشارات اور قربانی کے اصول ثابت کئے ہیں ۔ مذہبی شعائر میں ہی امن ہے۔ ھدیہ : پندرہ روپے ۔

۲ ـــ کتاب سرور عالم یعنی جگت گرو بزبان اُردو مذکورہ بالا کنڑی کتاب کے انیسواں اور ساتواں دو معیاروں کا اردو ترجمہ ہے۔

۳ ـــ کتاب لنگایت بزبان کنڑی کے لئے درج ذیل پتہ پر لکھیئے۔

پتہ :-

پنڈت ابو نصیر عرف فقیر محمدؐ مبلغ اسلام' دیندار انجمن'

مکان نمبر:- ۱۲-۲-۳۳۴/۴/۶ مراد نگر حیدرآباد ۵۰۰۰۲۸ آندھرا پردیش ہند

Md. Zulfeqar Ali
Ameer-E Jamaat
Central Office Deendar Anjuman
Asifnagar Hyderabad DN